

جناب ایس ایس پی عثمان اعجاز باجوہ صاحب آپریشن سی ٹی ڈی سندھ کراچی نے ڈیکٹی انخوا برائے تاوان و قتل اور سنگین جرائم میں ملوث حکومت سندھ کے انعام یافتہ ملزمان سندھ پولیس کو مطلوب کی گرفتاری کے لئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جس کی سربراہی چوہدری غلام صفر نے کی جنہوں نے ذریعہ پولیس پارٹی کراچی شہر کے مختلف علاقوں میں ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے اندرون شہر کراچی کے مختلف مقامات سے ذیل ملزمان کو گرفتار کیا۔

گرفتار شدہ ملزمان کی تفصیل :-

- (1) محمد ادیس عرف امداد عرف چاندی ولد احمد دین (انعام 05 لاکھ روپے)
- (2) شہباز احمد عرف لسبا ولد مشتاق احمد
- (3) عبدالرزاق ولد امداد حسین (مفروض تھا)

ملزمان سے ذیل اسلحہ ایمونیشن برآمد کیا ہوا :-

- (1) 01 عدد 222 رائفل 05 گولیاں زندہ
- (2) 01 عدد 30 بوریستول 04 گولیاں زندہ

ملزم محمد ادیس عرف امداد عرف چاندی ولد احمد دین اندرون سندھ سکھر۔ گھوٹکی۔ خیر پور۔ کے اضلاع میں 50 سے زائد سنگین مقدمات۔ اغواء۔ ڈیکٹی۔ قتل۔ اور پولیس مقابلے میں پولیس کو مطلوب تھا۔ ملزم پر حکومت سندھ نے 05 لاکھ روپے کا انعام مقرر کیا ہوا ہے۔

ملزمان کے خلاف تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی میں ذیل مقدمات درج رجسٹر ہوئے :-

- (1) مقدمہ الزام نمبر 132/2015 بجرم دفعہ 23(I)A سندھ اسلحہ ایکٹ تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی
- (2) مقدمہ الزام نمبر 133/2015 بجرم دفعہ 23(I)A سندھ اسلحہ ایکٹ تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی
- (3) مقدمہ الزام نمبر 23/2015 بجرم دفعہ 353/324/34 تپ تھانہ CTD آپریشن گارڈن کراچی

ملزمان سے مزید انٹروگیٹیشن کی جا رہی ہے جن سے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

راؤ انوار کو ایس ایس پی بدین تعینات نہیں کیا گیا اور مذہبی کیا جا رہا ہے :- ترجمان سندھ پولیس

کراچی 06 مئی 2015ء :- ترجمان سندھ پولیس نے اس امر کی سختی سے

تردید کی ہے کہ ایس ایس پی راؤ انوار کی تعیناتی ایس ایس پی بدین
کو دی گئی ہے یا کی جا رہی ہے۔

ترجمان نے دفتر سے جاری وضاحتی بیان میں اس حوالے

سے فیملی رپورٹس کو من گھڑت اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے

کہا ہے کہ ایس ایس پی کوئی بھی جو نیز یا سفارٹ نہ ہو گا وہ مذہبی ہوگا

انہوں نے مزید کہا کہ غلام مصطفیٰ کورٹی بطور ایس ایس پی

بدین حکمانہ فرالٹی انجام دے رہے ہیں۔

